Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ، ۴ وفا ۱۳۵۲ ہش، ۴ جولائی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۵۰

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایمان کا پودا اخلاص کی زمین میں بویا جاتا ہے اور نیک اعمال سے اس کی آبپاشی کی جاتی ہے

قرآن کریم نے جب بھی ایمان کا ذکر کیا اس کے ساتھ اعمال صالحہ کی شرط ضرور لگادی

"استقامت خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے ۔ ۔ ۔ ۔ اس کے یہ معنے ہیں کہ جو عہد انسان نے کیا ہے اسے پورے طور پر نبھاوے ۔ یاد رکھو کہ عہد کرنا آسان ہے مگر اس کا نبھاہنا مشکل ہے ۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ باغ میں تخم ڈالنا آسان مگر اس کے نشوونما کے لئے ہر ایک ضروری بات کو ملحوظ رکھنا اور آبپاشی کے اوقات پر اس کی خبرگیری کرنا مشکل ہے ۔ ایمان بھی ایک پودا ہے جسے اخلاص کی زمین میں بویا جاتا ہے اور نیک اعمال سے اس کی آبپاشی کی جاتی ہے ۔ اگر اس کی ہر وقت اور ہر موسم کے لحاظ سے پوری خبرگیری نہ کی جاوے تو آخرکار تباہ اور برباد ہو جاتا ہے ۔ دیکھو باغ میں کیسے ہی عمدہ پودے تم لگاؤ لیکن اگر لگا کر بھول جاؤ اور اسے وقت پر پانی نہ دو یا اس کے گرد باڑ نہ لگاؤ تو آخرکار نتیجہ یہی ہوگا کہ یا تو وہ خشک ہو جاوینگے یا انکو چور لے جاوینگے ۔ ایمان کا پودا اپنے نشوونما کیلئے اعمالِ صالحہ کو چاہتا ہے اور قرآن کریم نے جہاں ایمان کا ذکر کیا ہے وہاں اعمال صالحہ کی شرط لگادی ہے کیونکہ جب ایمان میں فساد ہوتا ہے تو وہ ہرگز عند اللہ قبولیت کے قابل نہیں ہوتا جیسے غذا جب باسی ہو یا سڑ جاوے تو اسے کوئی پسند نہیں کرتا ۔ اسی طرح ریا ، عجب ، تکبر ایسی باتیں ہیں کہ اعمال کو قبولیت کے قابل نہیں رہنے دیتیں کیونکہ اگر اعمال نیک سرزد ہوئے ہیں تو وہ بندے کی اپنی طرف سے نہیں بلکہ خاص خدا کے فضل سے ہوئے ہیں ۔ پھر اس میں کیا تعلّی کہ وہ دوسروں کو خوش کرنے کے لئے ان کو ذریعہ ٹھہراتا ہے یا اپنے نفس میں خود ہی ان سے کبر کرتا ہے جس کا نام عجب ہے ۔ خلق الانسان ضعیفاً یعنی انسان ضعیف پیدا کیا گیا ہے اور اس میں بذات خود کوئی قوت اور طاقت نہیں ہے جب تک خدا تعالیٰ خود عطا نہ فرماوے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جو کچھ دیا گیا ہے جبتک آسمانی تائید اس کے ساتھ نہ ہو تب تک تم محض بیکار ہو ۔ ایک بات کو تم کتنے ہی صدق دل سے قبول کرو مگر جب تک فضلِ الٰہی شاملِ حال نہیں تم اس پر قائم نہیں رہ سکتے ۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۴۱۶ ، ۴۱۷)

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۳ روفا - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمدللہ
احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ۔

ربوہ - ۳ روفا - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :- ٹانگ میں اور کمر میں درد کی تکلیف ہے ۔
احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل صحت عطاء فرمائے اور تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

محترم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کی بیماری بہت شدت اختیار کر گئی ہے ۔ فالج کے عوارض میں بھی اضافہ ہوگیا ہے ۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ انہیں کامل شفاء عطاء فرمائے ۔ (قریشی نور الحق تنویر)

مورخہ ۳۰ احسان (۳۰ جون) بروز ہفتہ مکرم منیر الدین صاحب شمس (ابن محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس رض) اعلاء کلمۂ اسلام کے لئے بیرون پاکستان روانہ ہوئے ۔
ریلوے سٹیشن پر متعدد بزرگان سلسلہ احباب جماعت انہیں الوداع کہنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے ۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اس موقعہ پر اجتماعی دعا کرائی ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے ۔ آمین

دردمند بھائیوں اور بہنوں سے عاجزانہ درخواستِ دعا

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری)

خاکسار قریباً دس سال سے ذیابیطس سے بیمار اور ساتھ ہی بلڈ پریشر کی بھی شکایت ہے ۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ ایسی بیماریوں کے باوجود اللہ تعالیٰ خدمتِ دین کی سعادت عطا فرما رہا ہے ۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔
۱۴ اپریل ۱۹۷۳ء سے میری عمر ستر برس شروع ہوئی ہے ۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اب جو عمر باقی ہے اللہ تعالیٰ اسے بھرپور اور مقبول خدمتِ اسلام میں صرف کرنے کی توفیق دے اور اپنے حضور سرخرو پیش ہونے کی سعادت نصیب کرے اور تاقیامت نیک اولاد خدمتِ دین بجا لاتی رہے ۔ اَللّٰهُمَّ آمِيْن يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔
(خاکسار خادم سب احباب کا دعاگو
ابو العطاء جالندھری)

پبلشر:- مسعود احمد - پرنٹر:- سید عبدالحی - مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر عالمی عدالت کی طرف سے

سراسر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات کی تردید

ایڈیٹر "الفضل" کے نام محترم چوہدری صاحب موصوف کا مکتوبِ گرامی

ہفت روزہ چٹان لاہور کی ۱۱ جون ۱۹۷۳ء کی اشاعت میں صاحبزادہ پیر ظفر ہاشمی صاحب کا ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں باؤنڈری کمشن میں بحث سے متعلق نہ صرف محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے خلاف سراسر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات تراشے گئے ہیں بلکہ قائدِ اعظم مرحوم کے خلاف بھی نہایت نازیبا الفاظ استعمال کرکے آپ کی شان میں گستاخی کی جسارت کی گئی ہے۔ محترم چوہدری صاحب موصوف نے ایڈیٹر الفضل کے نام اپنے ایک مکتوب میں ان الزامات کی تردید فرمائی ہے۔ آپکا یہ مکتوبِ گرامی من وعن ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے:۔

لنڈن۔ ۲۲ جون ۱۹۷۳ء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الفضل۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ہفتہ وار چٹان لاہور کی ۱۱ جون کی اشاعت کے صفحہ ۱۶ کے پہلے اور دوسرے کالم میں صاحبزادہ پیر ظفر ہاشمی صاحب کے قلم سے یہ عبارت درج ہے:۔

قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی سادہ لوحی بھی ملاحظہ فرمائیے کہ انہوں نے مسلم لیگ کیلئے حکومتِ پاکستان کی طرف سے باؤنڈری کمشن میں مقدمہ پیش کرنے کیلئے چوہدری ظفر اللہ خان کو مقرر کیا اور چوہدری صاحب موصوف کی وکالت کی فیس پانچ لاکھ روپیہ اُس ابتلاء کے زمانے میں ادا کی جب کہ پاکستان ایک ایک پائی کا محتاج تھا۔ قائدِ اعظم اُس وقت نہائت پریشان تھے۔ چاروں طرف سے پاکستان دشمنوں سے گھرا ہوا تھا۔ مسٹر پٹیل آنجہانی کا دعویٰ تھا کہ پاکستان ایک ماہ بھی زندہ نہیں رہ سکے گا۔ گویا یہ پیدا ہوتے ہی مر جائیگا! چودھری ظفر اللہ خان نے وکالت کی فیس نہ چھوڑی قائدِ اعظم سے ایسے وقت میں اتنی گراں فیس وصول کر کے بھی چوہدری صاحب نے سکھوں کے دعویٰ کا انتظار کئے بغیر اپنی جماعتِ مرزائیہ کو اپنے مخصوص عقائد اور اپنی خاص اہمیت سے کمشن کے روبرو اپنی جماعت کا علیحدہ کیس پیش کرنے کا موقعہ فراہم کر دیا۔ قادیانی جماعت اپنا علیحدہ کیس پیش کرنے یا کرانے کی حقدار نہ تھی۔

اسی صفحہ کے تیسرے کالم میں یہ عبارت بھی درج ہے:۔

باقی میمورنڈم بھیجنے والوں میں جماعتِ احمدیہ ایسی جماعت تھی جسے کمشن کے سامنے بحث میں حصہ لینے کا موقعہ ملا۔ اور یہ موقعہ مسلم لیگ کے وکیل نے اپنے وقت میں سے حصہ نکال کر مہیا کیا (یعنی چوہدری ظفر اللہ خان نے فیس تو مسلم لیگ سے لی اور وقت مرزائیوں کو فراہم کیا) ورنہ احمدی جماعت بحث میں حصہ لے ہی نہیں سکتی تھی۔ دوسری چالیس پچاس جماعتوں کی طرح صرف اپنا میمورنڈم بھیج سکتی تھی۔

اِن عبارتوں میں خاکسار کی طرف یہ امور منسوب کئے گئے ہیں:۔

اوّل۔ خاکسار نے مسلم لیگ کی طرف سے (حکومتِ پاکستان کی طرف سے نہیں حکومتِ پاکستان تو ابھی قائم نہیں ہوئی تھی) باؤنڈری کمشن میں وکالت کرنے کی پانچ لاکھ روپئے فیس طلب کی اور جناب قائدِ اعظم نے باوجود نہائت پریشانی کے خاکسار کے اصرار پر بچارو ناچار یہ رقم خاکسار کو ادا کی۔

دوئم۔ خاکسار نے فیس تو مسلم لیگ سے لی اور مسلم لیگ کی وکالت کیلئے جو وقت تھا اس میں سے حصہ نکال کر جماعتِ احمدیہ کیلئے کمشن کے روبرو بحث میں حصہ لینے کا موقعہ فراہم کیا۔

یہ دونوں باتیں غلط ہیں۔

خاکسار نے جناب قائدِ اعظم کے ارشاد کی تعمیل کو اپنے لئے ثواب اور برکت کا موجب شمار کیا اور بصد رغبت ان کے ارشاد کی بجا آوری کے لئے تیار ہو گیا۔ فیس کا نہ کوئی موقعہ تھا۔ نہ کوئی سوال پیدا ہوا۔ نہ خاکسار کی طرف سے کوئی مطالبہ ہوا صراحتاً یا کنایتہً۔ نہ جناب قائدِ اعظم کی طرف سے کوئی پیشکش ہوئی۔ نہ کسی ادائیگی کا موقعہ ہوا۔

> خاکسار نے جناب قائدِ اعظم کے ارشاد کی تعمیل کو اپنے لئے ثواب اور برکت کا موجب شمار کیا اور بصد رغبت ان کے ارشاد کی بجا آوری کے لئے تیار ہو گیا۔ فیس کا نہ کوئی موقعہ تھا۔ نہ کوئی سوال پیدا ہوا۔ نہ خاکسار کی طرف سے کوئی مطالبہ ہوا صراحتاً یا کنایتہً۔ نہ جناب قائدِ اعظم کی طرف سے کوئی پیشکش ہوئی۔ نہ کسی ادائیگی کا موقعہ ہوا۔

لاہور میں مسلم لیگ کے سربراہ اُن ایام میں جناب نواب ممدوٹ صاحب مرحوم۔ جناب میاں ممتاز محمد خان صاحب دولتانہ اور جناب سردار شوکت حیات خان صاحب تھے۔ موخرالذکر دونوں اصحاب بفضل اللہ بقیدِ حیات ہیں۔ اگر کوئی ادائیگی بطور فیس یا کسی اور سلسلے میں مسلم لیگ کی طرف سے ہوتی تو یا ان کی وساطت سے ہوتی اور پھر یا ان کے علم میں ہوتی۔ جناب صاحبزادہ پیر ظفر ہاشمی صاحب ان اصحاب سے دریافت کرکے اپنا اطمینان کرلیں۔

اگر ان اصحاب سے کسی وجہ سے دریافت کرنا صاحبزادہ صاحب کو منظور نہ ہو تو اس پہلو پر غور فرمائیں کہ جنابِ قائدِ اعظم صاحب جناب ہاشمی صاحب کے اندازے کے مطابق سادہ لوح ہی سہی (گو ان کے جاننے والوں بلکہ شناساؤں میں سے کوئی بھی ہاشمی صاحب سے اتفاق نہیں کرے گا) لیکن سادہ لوحی کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔ بزعم ہاشمی صاحب ایک طرف تو خاکسار پر جناب قائدِ اعظم کا اس درجہ اعتماد کہ ایک نہائت نازک فرض کی ادائیگی کے لئے خاکسار کا انتخاب فرما کر خاکسار کی عزت افزائی فرمائی (جس کا خاکسار کو اعتراف ہے اور خاکسار حد درجہ اس کیلئے ممنون ہے) دوسری طرف خاکسار کے پانچ لاکھ روپئے کے مطالبے پر بجائے برافروختہ ہونے کے اور باوجود پریشانی کے خاکسار کا بے جا اور ناواجب مطالبہ قبول فرما کر رقم ادا کر دی۔ سادہ لوحی بر سادہ لوحی۔

لیکن اِسی پر بس نہیں بقول ہاشمی صاحب خاکسار نے ان کے اعتماد اور کریم النفسی کا یہ بے جا فائدہ اُٹھایا کہ پرلے درجے کی بددیانتی کرکے مسلم لیگ کی وکالت کے وقت سے حصہ نکال کر احمدیہ جماعت کے لئے کمشن کے روبرو بحث کا موقعہ فراہم کر دیا۔ اگر ایسا ہوا تو یہ کوئی مخفی اور چھپی ہوئی بات تو ہو نہیں سکتی تھی۔ لاہور میں مسلم لیگ کے (باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیں)

فیضانِ ختمِ نبوت اور احادیث

حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ساقی کوثر نبوت کی حیثیت سے

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

مقام حدیث

قرآن شریف میں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک کو خدائے ذوالعرش کی زبان ٹھہرایا گیا ہے چنانچہ فرماتا ہے

مَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی
اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی
(النجم ع۱)

یعنی اس نبی کریم کا قول بشری ہوا و ہوس کے چشمہ سے نہیں نکلتا بلکہ آپ کا قول خدا کا قول ہے

احادیث اور فیضانِ ختمِ نبوت

چونکہ احادیث نبوی نہ صرف قرآن عظیم کی تفسیر ہیں بلکہ نص صریح کے مطابق وحیِ خفی کا درجہ رکھتی ہیں۔ اور ان سے فیضانِ ختمِ نبوت کے بنیادی نظریہ پر فیصلہ کن روشنی پڑتی ہے اس لئے زیرِ نظر مضمون میں حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے نکلی ہوئی بعض ایسی واضح احادیث درج کی جاتی ہیں جو ایک طرف اس اہم مسئلہ کی وضاحت کرتی ہیں اور دوسری طرف ان سب حدیثوں کو شاندار طریق سے اور مکمل طور پر حل کر دیتی ہیں جن میں بظاہر ختمِ نبوت کے انقطاع کا ذکر ملتا ہے۔

پہلی حدیث

"اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ لَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ وَاِنَّ آدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِیْ طِیْنَتِہٖ"

مسند احمد بن حنبل
جلد ۴ صـ ۱۲۸

میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس وقت سے ام الکتاب میں خاتم النبیین کے منصب پر فائز ہوں جب کہ حضرت آدم ابھی مٹی میں تھے۔

دوسری حدیث

"اَنَا اَبُو الْقَاسِمِ اللّٰہُ یُعْطِیْ وَاَنَا اَقْسِمُ"
(کنز الحقائق مترجم صـ ۹۳)
(مترجمہ علامہ عبد الرؤف مناویؒ)

میں ابوالقاسم ہوں خدا دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں سے
محمد الدین تھے بجا دانش بنائے سارے
دولت کا دینے والا خزانہ دار ہے

تیسری حدیث

"کَادَتْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃُ اَنْ تَکُوْنَ الْاَنْبِیَاءَ کُلَّھَا"
(مسند ابو داؤد طیالسی صـ ۳۵۲)

قریب ہے کہ پوری امت مسلمہ اپنی استعداد کمالات نبوت کے اعتبار سے نبی ہو جائے

چوتھی حدیث

"فِیْکُمُ النُّبُوَّۃُ وَالْمَمْلَکَۃُ"
قالہ للعباس (کنز العمال جلد ۶)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ سے ارشاد فرمایا کہ تم مسلمانوں میں نبوت بھی ہو گی اور سلطنت بھی۔

پانچویں حدیث

"لَوْ عَاشَ لَکَانَ صِدِّیْقًا نَبِیًّا"
(ابن ماجہ کتاب الجنائز [illegible])

یعنی اگر میرا فرزند ابراہیم زندہ رہتا تو ضرور سچا نبی ہوتا۔

چھٹی حدیث

"اَمَا وَاللّٰہِ اِنَّہٗ لَنَبِیٌّ ابْنُ نَبِیٍّ"

"الفتاوی الحدیثیۃ"
(لابن حجر الہیتمی صـ ۱۲۵)

(صاحبزادہ ابراہیم) خدا کی قسم نبی اور نبی کا بیٹا ہے۔

ساتویں حدیث

"اَبُوْبَکْرٍ اَفْضَلُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ نَبِیٌّ"
(کنوز الحقائق مترجم صـ ۳)

حضرت ابوبکرؓ اس امت میں سب سے افضل ہیں بجز اس کے کہ کوئی نبی پیدا ہو۔

آٹھویں حدیث

"قَالَ اجْعَلْنِیْ نَبِیَّ تِلْکَ الْاُمَّۃِ قَالَ نَبِیُّھَا مِنْھَا۔ قَالَ اجْعَلْنِیْ مِنْ اُمَّۃِ ذٰلِکَ النَّبِیِّ قَالَ اسْتَقْدَمْتَ وَاسْتَاْخَرَ وَلٰکِنْ سَاَجْمَعُ بَیْنَکَ وَبَیْنَہٗ فِیْ دَارِ الْجَلَالِ"۔
(حدیث حضرت انس بن مالکؓ الخصائص الکبریٰ جلد ۱ صـ ۱۲)
(از حضرت علامہ جلال الدین سیوطیؒ)

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے رب مجھ کو (اس امت محمدیہ) کا نبی بنا دیجئے۔ ارشاد ہوا۔ اس امت کا نبی اسی میں سے ہو گا۔ عرض کیا کہ تو مجھ کو ان (محمد) کی امت میں سے بنا دیجئے ارشاد ہوا۔ کہ تم پہلے ہو گئے وہ پیچھے ہوں گے البتہ تم کو اور ان کو دار الجلال (جنت) میں جمع کر دوں گا۔
(ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی منقول نشر الطیب عکسی صـ ۲۶۳)

نویں حدیث

(ا) "لَیْسَ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ یعنی عیسیٰ علیہ السلام نَبِیٌّ"
(ابو داؤد جلد ۲ کتاب الملاحم صـ ۵۹)

مسیح محمدی علیہ السلام اور میرے درمیان کوئی نبی نہیں ہو گا۔

یاد رہے کہ قدیم اسلامی لٹریچر کے مطابق مسیح موسوی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان تین پیغمبر مبعوث ہوئے تھے۔
(در منثور جلد ۵ صـ ۲۶۱)

(ب) "یُحْصَرُ نَبِیُّ اللّٰہِ عِیْسٰی وَاَصْحَابُہٗ ...... فَیَرْغَبُ نَبِیُّ اللّٰہِ عِیْسٰی وَاَصْحَابُہٗ ...... ثُمَّ یَھْبِطُ نَبِیُّ اللّٰہِ عِیْسٰی وَاَصْحَابُہٗ ...... فَیَرْغَبُ نَبِیُّ اللّٰہِ عِیْسٰی وَاَصْحَابُہٗ اِلَی اللّٰہِ"
(مسلم باب ذکر الدجال)

(ج) "ثُمَّ تَکُوْنُ خِلَافَۃٌ عَلٰی مِنْہَاجِ النُّبُوَّۃِ"۔
(مشکوٰۃ باب الانذار والتحذیر)

یعنی امتی عیسیٰ جو نبی ہوں گے اپنے صحابہ سمیت دشمن کے نرغہ میں گھر جائیں گے ...... پھر عیسیٰ نبی اللہ اور ان کے صحابہ خدا کے حضور رجوع کریں گے ...... پھر عیسیٰ نبی اللہ اور ان کے صحابی ایک خاص جگہ اتریں گے ...... پھر عیسیٰ نبی اللہ اور ان کے صحابی خدا تعالیٰ کی جناب میں تضرع کے ساتھ رجوع کریں گے (مزید فرمایا) پھر منہاج نبوت پر دوبارہ نظام خلافت جاری ہو جائے گا۔

مندرجہ بالا جملہ احادیث سے خاتم المومنین، خاتم العارفین، خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بلند شان کا تصور کیا جا سکتا ہے جو حضور علیہ السلام کو ساقی کوثر نبوت کی حیثیت میں ازل سے ابد تک حاصل رہے گی جیسا کہ آنحضورؐ کے اسمائی نام فاتح (یعنی نعمتوں کو کھولنے والا) میں بھی پیشگوئی ہے۔
(ملاحظہ ہو کنز العمال جلد ۶ صفحہ نمبر ۱۱۶)

مسئلہ نبوت کے حل کی بے مثال کلید

آخری دو حدیثیں ایک بنیادی خصوصیت کی حامل اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) کے بے نظیر فصل خطاب اور ایک بے مثال کلید کا حکم رکھتی ہیں کیونکہ ان سے انقطاعِ فیضانِ نبوت سے متعلق ایسی احادیث کا صحیح مطلب کھل جاتا ہے جس میں آئندہ یہ شبہ پیدا کیا جا سکتا تھا۔ کہ موسوی امت سے نبوت کے چھن جانے کے بعد یہ خیر امت بھی (معاذ اللہ) ختم نبوت کے اکمل ترین فیضان سے محروم اور بے نصیب رہے گی۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے امت محمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبل از وقت انتباہ فرمایا اور تعلیم کتاب کا حق ادا کرتے ہوئے ان حدیثوں میں درج ذیل تین حقیقتیں بطور پیشگی بیان فرما دیں۔

پہلی حقیقت

۱۔ امتِ محمدیہ میں پہلا کوئی نبی حتی کہ حضرت موسٰی علیہ السلام بھی واپس نہ آئیں گے۔ نہ نبی ہو کر نہ اُمتی بن کر۔ پہلے سب نبیوں کا دورِ نبوت ختم ہو چکا۔ اب نبوّت محمدیہ کا دائمی دَور ہے۔ اب سکّہ خاتم الانبیاء کا چلے گا۔ کلمہ آپ کا پڑھا جائے گا۔ نبیوں کا شہنشاہ آپ ہی کو تسلیم کیا جائے گا اور آئندہ فیضانِ ختم نبوت سے صرف حضور کی امت ہی فیضیاب ہو سکے گی۔ کیونکہ خدا کے قرب اور وصال کی پہلی سب راہیں بند ہو چکی ہیں جو کچھ ملے گا آپ کے دربار سے اور آپ کی کفش برداری اور چاکری سے ملے گا۔

دوسری حقیقت

اگرچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے لے کر مسیح محمدی تک بدستور آنحضورؐ کی برکت سے کمالاتِ نبوت کا دریائے فیض جاری رہے گا مگر اس درمیانی وقفہ میں جناب الٰہی کی طرف سے امتِ محمدی کا کوئی جلیل القدر صحابی تابعی اور تبع تابعی یا کوئی اور عظیم المرتبت وجود مقامِ نبوت پر فائز نہیں کیا جائے گا لہذا اس درمیانی عرصہ میں بلا استثناء جو شخص بھی دعویٰ نبوت کرے گا وہ کذاب اور دجال ہو گا۔ ایسے کذابوں کی تعداد ایک حدیث میں تیس بیان ہوئی ہے چنانچہ نبراس شرح الشرح لعقائد نسفی ص ۴۴۵ پر لکھا ہے

سیکون بعدی ثلاثون
کلھم یدعی انہ
نبی و لانبی بعدی الّا
ماشاء اللہ۔

میری امت میں ۳۰ آدمی ہوں گے ان میں سے ہر ایک نبوت کا دعوٰی کرے گا مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں سوائے اس کے جسے اللہ چاہے مسلم شریف کی شہرہ آفاق شرح اکمال الاکمال جلد ۷ ص ۲۵۸ مصری میں لکھا ہے۔

ھذا الحدیث ظھر صدقہ
فانہ لو عدّ من تنبأ من
زمنہ صلی اللہ علیہ وسلم
الی الاٰن بلغ ھذا العدد

یعنی اس حدیث کی سچائی ظاہر ہو چکی ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے آج تک نبوت کا جھوٹا دعوٰے کرنے والوں کو گن جائے تو یہ تعداد پوری ہو چکی ہے

تیسری حقیقت

نویں حدیث کے مختلف حصوں میں اس حقیقت کی نشاندہی کی گئی ہے کہ جہاں زمانہ نبوی سے لے کر مسیح محمدی کے ظہور تک ہر مدعی نبوت جھوٹا اور دجّال ہو گا وہاں آپ کا روحانی فرزند جلیل مسیح محمدی جو آپ کے باغ کا ایک پھل، آپ کی بارش کا ایک قطرہ اور آپ کے انوار ہی کی ایک جھلک ہے۔ آپ کی کامل غلامی، اطاعت بلکہ فنائیت کے نتیجہ میں کثرت مکالمت و مخاطبت الٰہیہ سے مشرف ہو کر نبی کا نام پائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے متواتر چار دفعہ صریح طور پر نبی اللہ کے آسمانی خطاب سے یاد فرمایا ہے (یعنی اللہ تعالےٰ اس کا نام نبی رکھے گا) وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی۔ اس حقیقت پر روشنی ڈالنے کے علاوہ حضور نے اس مسیح محمدی کے لئے لفظ منکم استعمال کر کے یہ وضاحت بھی فرما دی کہ مسیح محمدی ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی ہو گا۔ یعنی ہر ایک کمال اور ہر ایک انعام اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور آپ کے ذریعہ سے ملے گا نہ کہ براہِ راست۔

حضرت خاتم الانبیاءؐ کا احسانِ عظیم

بالآخر یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ حضور کا اپنی زبان مبارک سے مسیح محمدی کو زور اور تکرار کے ساتھ بار بار نبی اللہ قرار دینا ہرگز بلا سبب اور بے وجہ نہیں سمجھا جا سکتا بلکہ اس کے اندر یہ عظیم الشان حکمت پنہاں تھی کہ یہ شدید خطرہ تھا کہ وہ مسلمان جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کی روشنی میں کہ مسیح محمدی کے ظہور تک کوئی نبی نہ آئے گا۔ تیرہ سو سال تک مسلسل جھوٹے نبیوں کے خلاف اپنی قوت و طاقت اور شدومد سے برسرپیکار رہنے کے بعد کہیں مسیح محمدی کو مدعیانِ کاذبہ کے ناپاک گروہ میں شامل کرنے کی جسارت نہ کریں جیسا کہ مسلمہ سپین کے مشہور و ممتاز اور صاحب کشف والہام صوفی حضرت محی الدین ابن عربیؒ کو فتوحات مکیہ میں بذریعہ کشف بتایا گیا کہ

اذا خرج ھذا الامام المھدی
فلیس لہ عدو مبین
الا الفقھاء خاصۃ فانہ
لا یبقی لھم ریاسۃ ولا
تمییز عن العامۃ۔

(فتوحات مکیہ جلد ۳ باب ۳۶۶ ص ۳۳۶ مطبوعہ مصر ۱۳۴۲ھ)

جب امام مہدی آئیں گے تو اس کے سب سے زیادہ اور کھلے دشمن اس زمانہ کے علماء و فقہا ہوں گے کیونکہ لوگوں کے مہدی پر ایمان لانے کی وجہ سے ان کی عوام پر برتری اور ان پر امتیاز باقی نہ رہے گا۔"

اس کے علاوہ حضرت مجدد الف ثانی نے بھی خبر دی کہ:

"نزدیک است کہ علماء ظواہر مجتہدات او را علی نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام از کمال دقت و غموض ماخذ انکار نمایند و مخالف کتاب و سنت دانند"

(مکتوبات جلد ۲ مکتوب ۵۵ ص ۱۴)

یعنی علماء ظواہر حضرت مسیح موعود کے مجتہدات کے بوجہ ان کے ماخذ کے انتہائی دقیق اور مخفی ہونے کے صاف منکر ہو جائیں گے اور ان کو کتاب و سنت کے مخالف جانیں گے۔ (بالفاظِ دیگر اُسے اور اس کی پاک جماعت کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی کوشش کریں گے)

رب جلیل کی بے شمار برکتیں اور رحمتیں سیّدنا و مولانا سیّد الکل و افضل الرسل حضرت خاتم النبیین محمد مصطفٰی صلے اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر ہوں کہ حضور نے خدا کے حکم سے امتِ مسلمہ کی صدیوں قبل راہنمائی فرما دی اور اس کو فیضانِ ختم نبوت کے جاری و ساری ہونے کے متعلق ایک مضبوط و مستحکم اور فولادی چٹان پر کھڑا کر دیا۔ اس احسانِ عظیم پر ہماری گردنیں خم ہیں۔

اللھم صل علی محمد
و علی آل محمد و بارک
وسلم انک حمید مجید

؎ یہ نعمت سارے انعاموں کی جاں ہے
جو سچ پوچھو یہی باغ جناں ہے
ملی ہے ہم کو یہ فضلِ خدا سے
حبیب پاک حضرت مصطفٰی سے
شہِ لولاک یہ نعمت نہ پاتے
تو اس دنیا سے ہم اندھے ہی جاتے

(حضرت المصلح الموعودؓ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بیٹی عزیزہ شاہدہ نسیم ایک ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے اور جڑانوالہ ہسپتال میں زیرِ علاج ہے۔ حالت نہایت نازک ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ اس کو کامل صحت والی زندگی عطا فرمائے۔

(ماسٹر منظور احمد چک ۹۶ گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور)

۲۔ میرے خسر ملک محمد صادق صاحب اور ان کے بھانجے محمد اشرف آف کھٹر تانوالہ ضلع سیالکوٹ قتل کے ایک مقدمہ میں ملوث ہو گئے ہیں۔ احباب کرام سے ان کی باعزت بریت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نسیم احمد۔ ربوہ)

۳۔ میں نے اپنی جائداد کے سلسلہ میں بعض مقدمات عدالت میں دائر کئے ہوئے ہیں ان میں کامیابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(میاں چراغ الدین قلعہ سوبھا سنگھ ریلوے سٹیشن۔ ضلع سیالکوٹ)

۴۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی چوہدری محمد حسین صاحب گلزار ارائیں لاہور میں دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے جلد از جلد کامل صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(حکیم عبدالواحد۔ واقف زندگی۔ ربوہ)

۵۔ خاکسار کی دادی محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ ملک محمد افضل صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ گزشتہ چند دنوں سے شدید علیل ہیں۔ نیز میرے بھائی ملک حامد محمود صاحب بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ احباب کرام دونوں کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک خالد محمود جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

دُعائے مغفرت

میری دادی عمر بی بی صاحبہ والدہ مستری محمد رمضان صاحب مرحوم ناتھوی جوہر ۱۹ر جون کو مختصر سی بیماری کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے۔ آمین۔

رحمت علی وکالت مال اوّل
تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ میں جن بہنوں نے پانچ سو یا پانچ سو سے زائد چندہ دیا ہے ان کے نام شائع کئے جا رہے ہیں اگر کسی بہن کا نام شائع نہ ہوا ہو تو وہ اطلاع دیں حساب چیک کر کے شائع کر دیا جاوے گا۔ تعمیر کا کام عنقریب شروع ہونے والا ہے جن بہنوں نے تین سو یا چار سو چندہ دیا ہے وہ کوشش کر کے اپنے پانچ سو تک لے جائیں جنہوں نے ابھی وعدے پورے نہیں کئے وہ جلد ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں اور جو اب تک شامل ہی نہیں ہوئیں وہ چندہ میں ضرور شمولیت کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا کرے۔

اس وقت تک صرف ۱۸۴ خواتین ایسی ہیں جن کے چندہ کی وصولی ۵۰۰ یا اس سے زائد ہے

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۱	سیدہ مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	ربوہ	۲۲۴۰	روپے
۲	نواب مبارکہ بیگم صاحبہ	"	۲۰۰۰	"
۳	صاحبزادی نواب امۃ الحفیظ صاحبہ	"	۲۰۰۰	"
۴	سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا عزیز احمد صاحب	"	۱۸۰۰	"
۵	صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ	"	۸۰۰	"
۶	صاحبزادی امۃ الصبوح صاحبہ بنت پیر معین الدین صاحب	"	۵۰۰	"
۷	بشریٰ بشیر پروفیسر جامعہ نصرت	"	۵۰۰	"
۸	عابدہ رحمٰن ہیڈ مسٹرس انڈسٹریل سکول	"	۵۰۰	"
۹	رضیہ عنوری صاحبہ	"	۵۰۰	"
۱۰	حمیدہ بیگم میجر منیر احمد خان صاحب	"	۵۰۰	"
۱۱	خورشید اختر اہلیہ بشارت احمد صاحب	"	۵۰۰	"
۱۲	رشیدہ بیگم چوہدری ظفر احمد صاحب	"	۵۰۰	"
۱۳	سعیدہ بیگم ملک عمر علی صاحب مرحوم	"	۵۰۰	"
۱۴	طیبہ بیگم بنت میاں گل محمد صاحب	"	۵۰۰	"
۱۵	بلال فاطمہ بیگم محمد شریف صاحب	"	۵۰۰	"
۱۶	غلام فاطمہ کلکتہ والی بیگم سیٹھ محمد صدیق مرحوم	"	۱۶۰۰	"
۱۷	صالحہ اللہ بیگم اللہ علی صاحب انجینئر	"	۱۵۰۰	"
۱۸	مجیدی بیگم بابو فضل احمد صاحب مرحوم	"	۶۰۰	"
۱۹	رفیعہ بیگم میجر رشید احمد صاحب	"	۵۰۰	"
۲۰	صدیقہ خانم گنگا پوری	"	۵۰۵	"
۲۱	والدہ صاحبہ ڈاکٹر محمد شریف صاحب	"	۵۰۰	"
۲۲	منصورہ بیگم چوہدری خالد لطیف اللہ صاحب	"	۵۰۰	"
۲۳	حمیدہ بیگم عبدالسمیع آف کویت	"	۵۰۰	"
۲۴	نسیم اختر بیگم کیپٹن نذیر احمد شہید	"	۵۰۰	"
۲۵	ممتاز عصمت اہلیہ عبدالخالق صاحب	"	۱۰۴۴	"
۲۶	سعیدہ بیگم بابو عبدالعزیز صاحب فیروز پوری	"	۵۰۰	"
۲۷	قانتہ شاہدہ صاحبہ	"	۵۰۰	"
۲۸	شریفہ بیگم الحاج نذیر احمد سولنگی	"	۵۰۵	"
۲۹	امۃ اللہ بیگم مظفر حسن صاحب	"	۵۰۰	"
۳۰	سرور سلطانہ بیگم مولانا عبدالمالک خان صاحب	"	۵۴۰	"
۳۱	صاحبزادی امۃ العزیز بیگم مرزا حمید احمد صاحب	لاہور	۵۰۰	"
۳۲	صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ بیگم مرزا رشید احمد صاحب	"	۵۰۰	"
۳۳	طاہرہ لفٹیننٹ کرنل طیب احمد صاحب	"	۵۰۵	"
۳۴	اہلیہ ملک رشید احمد صاحب	"	۱۷۰۰	"
۳۵	والدہ صاحبہ ملک رشید احمد صاحبہ	"	۵۰۰	"

(باقی)

ٹنڈر نوٹس

گورنمنٹ کے A اور B کلاس منظور شدہ ٹھیکیداران سے شاہ پور راجباہ بنوانے کے لئے معاہدہ کی بناء پر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ کاموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ٹنڈر ۱۲ بجے دوپہر بتاریخ ۱۶-۷-۷۱ تک وصول کئے جائیں گے اور اسی وقت و تاریخ کو کھولے جائیں گے۔ تخمینہ جات و نقشہ جات وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی دن دوران اوقات کار ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	مقدار کام اندازاً	لاگت کام اندازاً	زر ضمانت	مدت
۱	کھدائی مٹی	۳۳۰،۵۷۰ مکعب فٹ	۸۰،۰۰۰	۱۶۰۰	۴ ماہ
۲	نہر کے کناروں کی پختہ چنائی	۱۸،۴۰۰ مکعب فٹ	۳۰،۰۰۰	۶۰۰	۲ ماہ
۳	سیمنٹ کنکریٹ 1:4:8	۳،۴۰۰ "	۵۳،۸۰۰	۱۰۷۶	۴ ماہ
۴	پختہ چنائی 1:5	۴،۷۱۰ "	۷،۶۰۰	۱۵۲	۴ ماہ
۵	R.C.C 1:2:4	۱،۵۲۸ "	۸،۵۰۰	۱۷۰	۴ ماہ
۶	سیمنٹ کنکریٹ 1:2:4	۹۷۸ "	۲،۶۴۰	۵۲	۴ ماہ
۷	لوہے کی سلاخوں کو موڑنا کاٹنا وغیرہ	۴۲ CWT	۵۳۰۰	۱۰۶	۴ ماہ
۸	موگہ (پائپ)	۲۸ نمبر	۳،۰۰۰	۶۰	۲ ماہ
۹	برجیاں	۵۰ نمبر	۲،۱۰۰	۴۲	۲ ماہ
۱۰	پتھر صدیاری	۲۰۰ نمبر	۳،۰۰۰	۶۰	۲ ماہ

مہتمم صاحب قسمت شاہ پور سرگودھا

IPL 2078

اکسیر معدہ

ہر گھر کی لازمی ضرورت

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ

ہاضمہ کی بہترین پھکی

پیٹ درد نفخ اور اسہال کے لئے بہت مفید ہے

مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

دانت مت نکلوائیے

جناب عبداللہ صاحب معرفت محمد رمضان فضل کریم کمیشن ایجنٹ غلہ منڈی کنری ضلع تھرپارکر آپ کی دوائی اینٹی پائیوریا استعمال کرنے سے دانت ۷۰ سال کی عمر میں مضبوط ہو گئے ہیں۔ مکمل کورس -/۱۰ روپے
دانتوں کے گھن (کیریز) کے لئے اینٹی کیریز مکمل کورس -/۷ دانت درد کا فوری علاج ٹوتھ کیور
کیور ٹوتھ پیسٹ اینڈ کمپنی (رجسٹرڈ) لاہور کراچی ربوہ
تقسیم کنندگان: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کلینک
گول بازار ربوہ فون ۶۰۶ پروڈکشن بجٹ ۶۰

تریاق سلیمانی

ہر گھر کی ضرورت تریاق سلیمانی اللہ کی نعمت ہے تریاق سلیمانی

سب سے مزیدار اور مفید ہاضمہ بخش ہے چھوٹے بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ پیٹ کی تکالیف میں تریاق سلیمانی کھائیے بدہضمی سے نجات پائیے

المنار دواخانہ ربوہ

باز یافتہ کھدر کا کپڑا

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر ایک خیمہ سے کھدر کا ایک تھان ملا تھا جس دوست کا ہو وہ نشانی بتا کر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے حاصل کریں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر الفضل کے نام محترم چوہدری صاحب موصوف کا مکتوب گرامی

(بقیہ صفحہ ۲)

۔۔ سربراہوں کے علم میں بھی آئی ہوگی اور جناب قائداعظم کی خدمت میں بھی پہنچی ہوگی۔

جب انہیں میری بددیانتی کا تجربہ بھی ہو چکا تھا کہ ایک مشکل اور پریشانی کے وقت میں بھاری رقم کا بطور فیس مطالبہ کیا اور وصول کر کے چھوڑا اور پھر میری بددیانتی بھی ان پر واضح ہو گئی تو یہ کیسے ہوا کہ تھوڑا عرصہ بعد پھر خاکسار کو بھوپال سے طلب فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اقوام متحدہ میں حکومت پاکستان کے وفد کی قیادت کرو۔ اس وفد میں حکومت پاکستان کے ایک وزیر بھی شامل تھے اور پاکستان کے سفیر متعینہ واشنگٹن بھی شامل تھے۔ خاکسار تو پاکستان میں کسی عہدے پر بھی فائز نہیں تھا۔ عجب سادہ لوحی تھی۔

اس فرض کی سرانجام دہی سے مراجعت کے ایک نہایت قلیل عرصہ بعد پھر خاکسار کو طلب فرمایا اور ارشاد ہوا پاکستان کی وزارتِ خارجہ کا قلمدان سنبھالو۔ جب خاکسار حلف لینے کے لئے حاضر ہوا تو دیکھا کہ کمال ذرہ نوازی سے جناب قائداعظم نے خاکسار کو جناب نوابزادہ لیاقت علی خان صاحب مرحوم وزیراعظم کی دائیں جانب بیٹھنے کا ارشاد فرمایا اور اس طرح درجے کے لحاظ سے باقی تمام وزرائے کرام پر جو پہلے دن سے وزارت کے مناصب پر متمکن چلے آ رہے تھے سرفراز فرمایا۔ یہ بھی کیسی سادہ لوحی تھی!

اب رہا جماعت احمدیہ کو کمشن کے روبرو وقت فراہم کرنے کا مسئلہ۔ اس کی کیفیت اجمالاً یہ ہے۔ باؤنڈری کمشن کی تشکیل کی تکمیل کے وقت خاکسار انگلستان میں تھا۔ انگلستان سے سیدھا لاہور پہنچا۔ لاہور پہنچنے پر معلوم ہوا کہ سر سیرل ریڈکلف لاہور پہنچ چکے ہیں اور دوسرے دن ۱۱ بجے قبل دوپہر وکلا کو طلب کیا ہے۔ خاکسار بھی حاضر ہو گیا۔ سر سیرل نے وکلا کو کمشن کے ارکین کی موجودگی میں کمشن کے ضابطے اور سماعتِ بحث کے شروع ہونے کی تاریخ سے مطلع کر دیا۔ ۱۲ بجے تک یہ کارروائی ختم ہو گئی اور خاکسار جائے قیام کو لوٹا۔ یہ واقعہ منگل کے دن کا تھا تحریری بیانات کے داخلے کی آخری حد جمعہ کے دن کی دوپہر تھی۔ فقط بدھوار اور جمعرات درمیان میں تیاری کے لئے میسر تھے۔ لحظہ لحظہ قیمتی تھا۔ جمعہ کی دوپہر تک خاکسار کا تمام وقت تحریری بیان کی تیاری میں گزرا۔ تیاری کی تفصیل بہت دلچسپ ہے۔ لیکن یہاں اس کے اعادہ کی ضرورت نہیں صرف اتنا بیان کر دینا کافی ہے کہ اس دوران یہ علم تو خاکسار کو ہوا کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے جناب شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم کمشن کے روبرو بحث کریں گے۔ لیکن یہ امر کیسے طے پایا اور کن اصحاب کے درمیان۔ اس کا علم خاکسار کو نہیں۔ بعد میں بعض تفاصیل سنیں لیکن ان میں خاکسار کا کوئی حصہ نہیں تھا۔

کمشن نے میرے بیان پر وقت کی کوئی پابندی عاید نہیں کی تھی جس قدر وقت کی ضرورت خاکسار کو وضاحت کے ساتھ اپنا بیان پیش کرنے کی تھی وہ میسر آ گیا کمشن نے کسی وقت نہیں روکا۔ چونکہ وقت کی کوئی پابندی عاید نہیں کی گئی تھی اس لئے اپنے وقت میں حصہ نکال کر فراہم کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ نہ پیدا ہوا۔

جناب شیخ بشیر احمد صاحب کے ساتھ تیاری کے دوران خاکسار کی کوئی ملاقات نہیں ہوئی بحث کی سماعت شروع ہونے پر کمشن کے اجلاس کے کمرے میں علیک سلیک ہوتی رہی۔ لیکن کسی قسم کا کوئی مشورہ نہیں ہوا۔

اگر جناب شیخ صاحب کے بحث میں حصہ لینے کے لئے کسی سمجھوتے کی ضرورت یا حاجت تھی تو یہ سمجھوتہ سربراہانِ مسلم لیگ کے ساتھ ہوا ہوگا۔ خاکسار کا اس میں کوئی دخل نہیں تھا جیسے خاکسار بیان کر چکا ہے خاکسار تو انگلستان سے لاہور سر سیرل ریڈکلف کے بھی پہنچ جانے کے بعد پہنچا اور پہنچنے کے ساتھ ہی بیان تحریری اور بحث کی تیاری میں منہمک ہو گیا۔

چٹان کے مضمون نویس صاحبزادہ بھی ہیں پیر بھی ہیں۔ ہاشمی بھی ہیں۔ یہ سب القاب ان کی شرافت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ خاکسار امید قوی رکھتا ہے کہ وہ ان سطور پر توجہ دیں گے اور غور فرمائیں گے اور پوری تحقیقات کے بعد مطمئن ہو جائیں گے کہ یہ بیان درست ہے اس صورت میں وہ یقیناً اپنے اطمینان کا اظہار بھی کر دیں گے تاکہ جو غلط فہمی ان کے مضمون کے اس حصہ کے نتیجہ میں پیدا ہوئی ہے وہ رفع ہو جائے لیکن اگر وہ ضد سے اپنے بیان کی حمایت پر مصر رہیں تو اس عاجز کا ان پر کوئی زور اور اختیار نہیں۔ اس صورت میں افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد

والسلام
خاکسار
ظفر اللہ خان

فضلِ عمرؓ درس القرآن کلاس کے بارے میں ضروری اطلاعات

اول: اس سال یہ کلاس ۲۱ جولائی سے شروع ہوگی۔

دوم: طلبا پہلے ہفتہ میں اپنے اپنے امیر ضلع اور مربی سلسلہ کی زیر نگرانی اپنے ضلعی مراکز میں مقررہ نصاب پورا کریں گے۔

سوم: پہلے ہفتہ کا نصاب یہ ہے:

۱۔ قرآن مجید تین پارے پوری صحت کے ساتھ ناظرہ پڑھنا
۲۔ آداب مساجد۔ مجالس۔ طعام وغیرہ
۳۔ مسائل نماز

چہارم: طلبہ ۲۷ جولائی کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں امراء صاحبان ان طلبہ کی فہرست کے ساتھ انہیں ایک دوست کی نگرانی میں بھجوائیں۔

پنجم: مرکز سلسلہ میں ۲۸ جولائی کی صبح سے مکمل کلاس شروع ہوگی۔

ششم: یہ کلاس حسب دستور سابق مسجد مبارک میں ہوگی۔ طالبات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

ہفتم: طالبات کی کلاس ۲۱ جولائی سے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا کی زیر نگرانی بھی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ماتحت ربوہ میں شروع ہوگی۔ پہلے ہفتہ کا نصاب پڑھانے کا وہ انتظام فرمائیں گی۔

ہشتم: ہر طالب علم اور طالبہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن مجید اور نوٹ لینے کے لئے چار کاپیاں ساتھ لائے۔ موسم کے مطابق بستر لانا بھی ضروری ہے

نہم: امراء و مربی صاحبان پوری کوشش کر کے موزوں اور مناسب طلبہ کو مرکز سلسلہ میں بھجوائیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ضروری اعلان
برائے طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی ربوہ)

لڑکیوں کے لئے فضل عمر درس القرآن کلاس ۲۱ جولائی سے شروع ہو رہی ہے۔ اس لئے جو بچیاں اس میں شمولیت اختیار کرنا چاہتی ہیں وہ ۲۰ کی شام تک پہنچ جائیں۔ اس سال بھی ہم نے داخلہ کے لئے فارم کاغذ کی مہنگائی کی وجہ سے نہیں چھپوائے اس لئے سادہ کاغذ پر اپنی درخواست لکھ کر دفتر لجنہ میں ارسال کریں جس پر ولدیت۔ تعلیم۔ پہلے کتنے سال کلاس میں پڑھ چکی ہے درج ہو۔ نیز یہ بھی کہ آیا کسی لجنہ کے ماتحت ہو گی یا ذاتی طور پر۔ ہر آنے والی بچی اپنے ساتھ ایک پلیٹ ایک پرچ پیالی چمچہ اور لوٹا۔ گلاس لے کر آئے۔ موسم کے مطابق بستر بھی۔ کم از کم مڈل پاس طالبہ اس کلاس میں آ سکتی ہے۔ بڑی خواتین اگر آئیں تو بچے ساتھ نہ لائیں۔ لڑکیاں بھی اپنے چھوٹے بہن بھائی ساتھ نہ لائیں۔

درخواستِ دعا

چوہدری محمد صدیق صاحب انچارج خلافت لائبریری کی خوشدامن صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم محمد جمیل صاحب راولپنڈی سخت بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمر دراز سے نوازے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴